ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی پشاور کا قانون ؁۲۰۰۹ ۔

[1][خیبر پختونخوا] کا سال ۲۰۰۹ کا قانون نمبر ۱۰

فہرست

دیباچہ۔

دفعات۔

۱۔ مختصر عنوان اور نفاذ۔
۲۔ تعریفیں۔
۳۔ ادارے کا قیام۔
۴۔ انتظامیہ۔
۵۔ منتظم۔
۶۔ نگران تنظیم اور انتظامی بورڈ کا اجلاس۔
۷۔ تفویض اختیارات۔
۸۔ کمیٹیاں۔
۹۔ ادارے کے فرائض منصبی۔
۱۰۔ بلدیاتی کارگزاری۔
۱۱۔ اختیار تنسیخ تخصیص۔
۱۲۔ ادارے کا فنڈ۔
۱۳۔ میزانیہ، جانچ پڑتال اور حساب کتاب۔
۱۴۔ رقوم کی وصولی جو ادارے کو واجب الادا ہو۔

1۔ خیبر پختونخوا کے ؁۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

۱۵۔ حصول اراضی۔

۱۶۔ افسران اور عملہ وغیرہ کی تعیناتی۔

۱۷۔ ملازمین بطور سرکاری ملازمین۔

۱۹۔ اس قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بنائے گئے یا استعمال شدہ عمارت کا انہدام۔

۲۰۔ معاوضہ تاوان/ازالہ تاوان۔

۲۱۔ قواعد۔

۲۲۔ ضوابط۔

۲۳۔ ازالہ پیچیدگیاں۔

۲۴۔ تنسیخ۔

ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی پشاور کا قانون ۲۰۰۹ء ۔

[1][خیبر پختونخوا] کا سال ۲۰۰۹ کا قانون نمبر ۱۰

پہلی مرتبہ گورنر [2][خیبر پختونخوا] کی منظوری کے بعد غیر معمولی طور پر [3][خیبر پختونخوا] کے سرکاری اعلامیہ میں ۲۴ اپریل ۲۰۰۹ء کو شائع ہوا۔

ایک قانون

جو ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی پشاور کو قائم کرے۔

دیباچہ۔۔۔ ہرگاہ کہ ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی پشاور کا قیام ضروری ہے۔

اسے حسب ذیل وضع کیا جاتا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان اور نفاذ۔۔۔**(۱) یہ قانون ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی پشاور کا قانون ۲۰۰۹ء کہلائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا اور ۴ استمبر ۲۰۰۸ء سے کارآمد تصور ہوگا۔

۲۔ **تعریفیں۔۔۔**اس قانون میں جب تک مضمون یا سیاق وسباق میں کچھ برعکس نہ ہو تو،۔

(ا) ''ادارے'' سے مراد اس قانون کے تحت قائم کردہ ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی پشاور ہوگا۔

(ب) ''انتظامی بورڈ'' سے مراد اس قانون کے تحت کائم کردہ انتظامی بورڈ ہوگا۔

(ج)

(د) ''حکومت'' سے مراد حکومت [4][خیبر پختونخوا] ہوگا۔

(ذ) ''مرتب کردہ'' سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط کے ذریعے مرتب کردہ ہوگا۔

(ر) ''ضوابط'' سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے ضوابط ہوں گے۔

---

[1] ۔خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

[2] ۔خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

[3] ۔خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

[4] ۔خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

(ز) ’’قواعد‘‘ سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد ہوں گے۔

(س) ’’منصوبہ‘‘ سے مراد اس قانون کے تحت ادارے کا کوئی بھی مالیاتی منصوبہ یا ترقیاتی منصوبہ جو تکمیل شدہ ہو، جسکی منصوبہ بندی کی گئی ہو یا جو بنایا گیا ہو، ہوگا۔

(ہ) ’’مخصوص جگہ‘‘ سے مراد پشاور اور ملحقہ اضلاع میں ایسی اراضیات جو ادارہ خرید یا مہیا یا حاصل کر سکے یا ادارے کو اجارہ پر دیا جا سکے [1][حزف شد] جسکی اطلاع ادارے نے اس قانون کے نفاذ کے بعد دی ہو۔

۳۔ **ادارے کا قیام۔۔۔**(۱) اس قانون کے نفاذ کے بعد جتنا جلدی ہو سکے ایک ادارہ قائم کیا جائے گا جسے ڈیفنس ہاوسنگ اتھارٹی پشاور کے طور پر جانا جائے گا۔

(۲) یہ ادارہ حصول اراضی اور اراضی رکھنے اور معاہدے کرنے کے اختیار کے ساتھ ایک کمپنی ہوگی جسکی دائمی وراثت اور مشترکہ مہر ہوگی، اور جو عدالتی چارہ جوئی کر سکے گی اور جس کے خلاف عدالتی چارہ جوئی ہو سکے گی۔

۴۔ **انتظامیہ۔۔۔**(۱) ادارے کے عام ہدایات اور انتظامی امور ایک نگران تنظیم کے پاس ہوں گے جو درج ذیل پر مشتمل ہوگا، ۔

(۱) فوجی کمانڈر پشاور؛

(۲) چیف سکرٹری [2][خیبر پختونخوا]؛

(۳) جنرل آفسر کمانڈنگ ۷ ڈویژن؛

(۴) منتظم؛

(۵) محکمہ قانون اور ہاوسنگ ڈیپارٹمنٹ حکومت [3][خیبر پختونخوا] کے سکرٹری یا ان کے نمائندے جو عہدے میں ایڈیشنل سکرٹری سے کم نہ ہو؛

(۶) ادارے کا سکرٹری; اور

[4][(۷) دو ساتھی ممبران جنہیں چیئر مین نامزد کرے گا۔]

---

[1] ۔خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۰ء کے قانون نمبر ۲ کے تحت حزف شد۔ [2] ۔خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔ [3] ۔خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

[4] ۔خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۰ء کے قانون نمبر ۲ کے تحت تبدیل شد۔

(۲) فوجی کمانڈر پشاور اور چیف سکرٹری [1][خیبر پختونخوا] نگران تنظیم کے بالترتیب ادارے کے چیئرمین اور نائب چیئرمین ہوں گے۔

(۳) ایک انتظامی بورڈ ہوگا جو درج ذیل پر مشتمل ہوگا،۔

(۱) فوجی کمانڈر پشاور؛

(۲) جنرل آفسر کمانڈنگ ۷ ڈویژن؛

(۳) ادارے کا منتظم؛

[2][(۴) دو ساتھی ممبران جنہیں صدر نامزد کرے گا اور؛]

(۵) ادارے کا سکرٹری۔

(۴) فوجی کمانڈر پشاور اور جنرل آفسر کمانڈنگ ۷ ڈویژن انتظامی بورڈ کے بالترتیب صدر اور نائب صدر ہوں گے۔

[3][(۴ الف) ساتھی ممبران دو سال کے لئے ممبران ہوں گے اور انہیں ووٹ کا حق نہیں ہوگا۔]

(۵) انتظامی بورڈ، نگران تنظیم کے زیر نگرانی وہ تمام اختیارات استعمال کرے گی اور وہ تمام کام اور چیزیں کرے گی جو ادارے نے استعمال کئے ہوں یا کئے ہوں۔

(۶) نگران تنظیم یا انتظامی بورڈ کا کوئی عمل یا کارواہی خالی آسامی یا اسکی ساخت میں کسی خامی کی بنیاد پر ناقص نہیں ہوگا۔

۵۔ **منتظم**۔۔۔منتظم ایک زیر ملازمت یا فارغ الملازمت افسر ہوگا جو عہدے میں بریگیڈئر سے کام نہ ہو اور جسے فوجی کمانڈر پشاور نے باقاعدہ طور پر تعینات کیا ہو، جو وہ سارے کام کرے گا جو نگران تنظیم اسے سونپے گی۔

۶۔ **نگران تنظیم اور انتظامی بورڈ کا اجلاس**۔۔۔نگران تنظیم اور [4][انتظامی بورڈ] ایسی جگہ اور ایسے طریقے سے ملے گی جیسے مرتب کیا گیا ہو۔

---

[1] ۔خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

[2] ۔خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۰ء کے قانون نمبر ۲ کے تحت تبدیل شد۔

[3] ۔خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۰ء کے قانون نمبر ۲ کے تحت داخل شد۔

[4] ۔خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۰ء کے قانون نمبر ۲ کے تحت تبدیل شد۔

۷۔ **تفویض اختیارات**۔۔۔اس قانون کے تحت نگران تنظیم، انتظامی بورڈ اور منتظم اپنے سارے یا کوئی بھی اختیارات کسی بھی شخص کو تفویض کر سکتے ہیں۔

۸۔ **کمیٹیاں**۔۔۔ادارہ ایسی کمیٹیاں تشکیل دے سکتا ہے جو ادارے کے کام کو موثر طریقے سے انجام دہی کے لئے ضروری ہوں اور ان کمیٹیوں کو ایسے امور سونپ سکتا ہے جو اسے ضروری لگے۔

۹۔ **ادارے کی فرائض منصبی**۔۔۔ادارہ حکومت کی مختص کردہ علاقے میں ایسے تمام کام اور چیزیں کر سکتی ہے جو رہائشی سہولیات فراہم کرنے، ان کو منظّم رکھنے اور ان کی منصوبہ بندی و ترقی کے لئے ضروری ہوں۔

۱۰۔ **بلدیاتی کارگزاریاں**۔۔۔(۱) اگرچہ فی الوقت نافذ العمل قانون میں کچھ اور موجود ہو، حکومت سرکاری اعلامیہ میں اعلان نامے کے ذریعے مختص کر سکتی ہے کہ ادارہ مختص علاقے کے لئے بلدیاتی امور کی نسبت ایسے کام اور امور سرانجام دے سکتی ہے جو موجودہ نافذ قانون میں بلدیاتی انتظامیہ کر سکتی تھی۔

(۲) کوئی بھی مقامی ادارہ یا ایجنسی مختص علاقے کے لئے انتظامی بورڈ سے ماہ قبل مشاورت اور اجازت کے بغیر کوئی بھی بڑا منصوبہ، منصوبہ بندی یا ترقیاتی منصوبہ تیار نہیں کرے گی۔

۱۱۔ **اختیار تنسیخ تخصیص**۔۔۔نگران تنظیم یا انتظامی بورڈ مختص علاقے میں کسی پلاٹ یا منصوبے کی نسبت کوئی بھی تخصیص، انتقال، اجازت نامہ، اجارہ یا معاہدہ منسوخ، رد یا کالعدم قرار دے سکتا ہے اگر مقسوم الیہ، منتقل الیہ، اجازت یافتہ یا کرایہ دار تحریری طلبی رسید سے تین ماہ کے اندر یا اس توسیع کردہ وقت جو نگران تنظیم یا انتظامی بورڈ خاص معاملات میں مختص کرے ایسے پلاٹ، زمین کے ٹکڑے یا رہائشی رقبے کی نسبت بقایاجات یا اقساط کی ادائیگی میں ناکام ہو تو وہ پلاٹ یا رہائشی رقبہ دوبارہ ادارے کو واپس ہو جائے گی۔

۱۲۔ **ادارے کا فنڈ**۔۔۔(۱) ادارے کا ایک فنڈ ہوگا جو ڈیفنس ہاوسنگ اتھارٹی فنڈ کہلائے گا اور اس میں ادارے کے وصول کردہ تمام رقوم جمع کئے جائیں گے۔

(۲) فنڈ کو ایسے تحویل میں رکھا جائے گا اور اس طرح بروئے کار لایا جائے گا اور ایسے منظّم رکھا جائے گا جیسے مرتب ہو۔

۱۳۔ **میزاینہ، جانچ پڑتال اور حساب کتاب**۔۔۔ادارے کا میزانیہ کو منظور کرایا جائے گا اور اس کی ایسی دیکھ بال اور جانچ پڑتال ہوگی جیسے مرتب ہو۔ [حزف شد]

1۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۰ء کے قانون نمبر ۲ کے تحت خارج شد۔

۱۴۔ **رقوم کی وصولی جو ادارے کہ واجب الادا ہو۔۔۔**کوئی بھی رقم جو ادارے کو ادا کرنی ہو اس کی وصولی بطور بقایا جات لگان اراضی کی جائے گی۔

۱۵۔ **حصول اراضی۔۔۔**ادارے کے مقصد کے لئے اراضی یا زمین میں کسی فائدے کا حصول قانون حصول اراضی ۱۸۹۴ء (۱۸۹۴ء کا قانون نمبر ۱) کے تحت حصول برائے عوامی مقصد تصور ہو گا۔

۱۶۔ **افسران و عملہ وغیرہ کی تعیناتی۔۔۔**انتظامی بورڈ ایسے اشخاص کو مرتب کردہ طریقے وشرائط سے تعینات کرے گا جو اس کے کام کو موثر طریقے سے سرانجام دینے کے لئے ضروری ہوں۔

۱۷۔ **ملازمین بطور سرکاری ملازمین۔۔۔**تمام اشخاص جو اس قانون کے کسی بھی شق کی مطابقت میں کام کر رہا ہو یا کام کرنے کا ارادہ ہو وہ تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ء کے دفعہ ۲۱ کے تحت سرکاری ملازم تصور ہو گا۔

۱۸۔ **جائیداد کو کسی دوسرے استعمال کے لئے تبدیل کرنا۔۔۔**اگر کوئی شخص ادارے سے ماہ قبل تحریری اجازت لئے بغیر جائیداد کو ادارے کے بنائے گئے منصوبہ میں دئے گئے استعمال یا مقصد کی بجائے کسی دوسرے استعمال یا مقصد کے لئے تبدیل کرے، وہ شخص تبدیلی سے لے کر خامی کی موجودگی تک دو ہزار روپے تک روزانہ جرمانہ یا چھ ماہ قید یا دونوں کا مستوجب سزا ہوگا۔

۱۹۔ **اس قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بنائے گئے یا استعمال شدہ عمارت کا انہدام۔۔۔**(۱) اگر اس قانون یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط یا احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کسی نے کوئی عمارت، ڈھانچہ، کام یا زمین کھڑی کی، تعمیر کی یا استعمال کی، ادارہ یا اس کا کوئی مجاز شخص اسکی جگہ ایک تحریری حکم کے زریعے مالک، قابض، استعمال کنندہ یا جس کے تصرف میں وہ عمارت، ڈھانچہ، کام یا زمین ہو کو کہے گا کہ عمارت، ڈھانچہ یا کام کو منہدم، مسمار یا تبدیل کرے یا اس تعمیراتی کام یا اس کے استعمال کو اس قانون کے مطابق کرے۔

(۲) اگر ذیلی شق (۱) کے تحت دیئے گئے حکم کی تعمیل مقررہ وقت میں نہ کی گئی تو ادارہ یا کوئی مجاز شخص متعلقہ شخص کو موقع سماعت دینے کے بعد عمارت، ڈھانچہ یا کام کو منہدم، مسمار یا تبدیل کریگا، یا زمین کے استعمال کو روکے گا، اور ایسا کرنے میں وہ کوئی بھی فوجی قوت استعمال کرسکتا ہے، اور مزکورہ بالا شق کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تعمیراتی کام، عمارات، ڈھانچہ یا زمین کے استعمال کے لئے ذمہ دار شخص سے تمام اخراجات بھی وصول کرسکتا ہے۔

۲۰۔ **معاوضہ تاوان/ازالہ تاوان۔۔۔**اس قانون یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط کے تحت ادارے، governing body، انتظامی بورڈ، منتظم، یا ان کا کوئی بھی ممبر یا ادارے کے ملازم کے خلاف ان کے نیک نیتی سے کیئے گئے کام کے لئے قانونی چارہ جوئی نہ ہوگی۔

۲۱۔ **قواعد۔۔۔**حکومت اس قانون کا مقصد پورا کرنے کے لئے قواعد بنائے گی۔

۲۲۔ ضوابط۔۔ ادارہ اس قانون کا مقصد پورا کرنے کے لئے ضوابط بنائے گی جو اس قانون اور قواعد کے متصادم نہ ہوں۔

۲۳۔ ازالہ پیچیدگیاں/خاتمہ پیچیدگیاں۔۔ اگر اس قانون کے کسی شق پر عمل درآمد میں کوئی پیچیدگی پیدا ہوتی ہے تو حکومت ایسے ہدایات دے سکتی ہے جو پیچیدگی ختم کرنے کے لئے ضروری ہوں۔